مدیر کے نام

ارشد اقبال' کوئٹہ

"وقت کی قدر کیجیے" (جولائی ۹۴) میں صرف دفتری کارکن کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔ خانہ دار خاتون' طالب علم' زرعی کارکن اور عام ان پڑھ آدمی --- سب کے لیے رہنمائی کی ضرورت ہے۔ سب سے زیادہ قیمتی چیز نہایت بے دردی سے ہر طرف لٹائی جاتی نظر آتی ہے۔

کاشف سعید' کراچی

مسلمان قوم اپنے رہنماؤں میں سادگی و سخت کوشی کا وہی نمونہ دیکھنا چاہتی ہے جس کا تذکرہ رسولؐ اور اصحابِ رسولؓ کی سیرت میں ہوتا ہے۔ خود اپنے عمل خواہ کچھ ہی ہوں۔ (راہِ عزیمت' جولائی ۹۴)

ریحان احمد' ساہیوال

جدید سہولتوں کے استعمال کو عزیمت کے منافی سمجھا جاتا ہے۔ اس کی کوئی دینی بنیاد نہیں۔ بعض ذہنوں کا نفسیاتی مسئلہ ہے۔

شائستہ مسعود' کراچی

عزیمت کا یہ تصور بھی خوب ہے کہ کافی کی پیالی سے ہاتھ ہٹا لیا جائے۔

سلیم احمد' حیدر آباد

مصر میں کشمکش تیز ہوتی جا رہی ہے۔ حسنی مبارک کے زوال کی خبریں دی جا رہی ہیں۔ اس پس منظر میں مصری طالبات کا مطالعہ (جولائی ۹۴) خوب ہے۔ لیکن کیا ہی خوب ہو کہ تازہ ترین جائزے سامنے آئیں۔

نصراللہ' کراچی

"آج کا الجیریا" (جون ۹۴) میں فوج کا کردار واضح ہو کر سامنے آتا ہے۔ مسلم ممالک میں افواج کے کردار پر تحقیقی مطالعوں کی ضرورت ہے۔ یقیناً یہ حکومتیں نہیں کروائیں گی۔ آزاد اداروں اور جامعات کو آگے بڑھنا چاہیے۔